THALASSEMIA (MAJOR)

(تھلسیمیا میجر کی بیماری)

میرا نام ڈاکٹر شازیہ خٹک ہے۔ آپ کا نام کیا ہے۔ اچھا مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ کو (Thalassemia Major) کی بیماری ہے اور آپ حمل چاہتی ہیں۔ لہٰذا پریشان ہیں اور جاننا چاہتی ہیں کہ حمل سے پہلے کیا کرنا ہوگا اور حمل کے دوران کیا مسائل ہو سکتے ہیں۔ آپ پریشان ہرگز نہ ہوں۔ میں آپکو آسان الفاظ میں بتاؤں گی کہ بیماری کے حمل پر اور حمل کے بیماری پر کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

Thalassemia Major ایک ایسی بیماری ہے جس میں سرخ رنگ کے خلیے میں پیدائشی نقص ہوتا ہے جس کی وجہ سے ان خلیوں کی ساخت میں فرق ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ خلیے جلد ہی ٹوٹ جاتے ہیں جس سے وافر مقدار میں فولاد نکلتا ہے اور یہ جسم کے مختلف اعضاء میں جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے اور ان اعضاء کو نقصان پہنچاتا ہے۔ دوسرا یہ خلیے آکسیجن کو مطلوب مقدار میں پہنچانے سے بھی قاصر ہوتے ہیں۔ جس سے جسم کے مختلف اعضاء کو آکسیجن صحیح مقدار میں نہیں پہنچتی اور یہ اعضاء متاثر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

Thalassemia Major کا بنیادی علاج متواتر خون چڑھانا ہے اور اس کے اضافی فولاد کو مختلف دوائیوں کی مدد سے جسم سے نکالنا ہے کیونکہ یہ فولاد دل، جگر، گردے، بچہ دانی، بیضہ دانی اور انسولین پیدا کرنے والے اعضاء کو متاثر کرتا ہے۔ لہٰذا یہ مریض یا تو بانجھ ہوتے ہیں یا صرف دوائیوں سے بچہ پیدا کر سکتے ہیں۔ ان مریضوں کو جگر کی بیماری، دل کی، گردے کی، شوگر کی، ہڈیوں کی اور بھڑ بھڑاہٹ کی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔ چنانچہ حمل کرنے سے پہلے ہمیں آپکے ان اعضاء کو چیک کرنے کیلئے کچھ ٹیسٹ کرنے ہونگے کہ آیا یہ اعضاء متاثر تو نہیں ہوئے۔ اگر متاثر پائے گئے تو ان کا علاج کر کے حمل سے پہلے ان کو بہتر کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اگر آپکو شوگر کا مرض تشخیص پاتا ہے تو ہمیں شوگر کے ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرنا پڑے گا۔ اگر گردن میں گلٹ کی بیماری ہے تو اس کے ماہر ڈاکٹر کو دکھانا ہوگا۔ اگر سارے ٹیسٹ تسلی بخش آئے تو پھر آپ کو حمل کی اجازت دے دی جائے گی۔ ایسی صورت میں آپ کو حمل سے 3 ماہ پہلے اور حمل کے پہلے 3 ماہ میں آپ نے

فولک ایسڈ کی گولیاں کھانی ہونگی۔ جس سے بچے میں سر کے نقائص کا خطرہ کم ہو جاتا ہے اور حمل کے پڑھتے ہی گائنی کے ڈاکٹر سے فوراً رجوع کرنا ہو گا۔ ہر مہینے ڈاکٹر سے اپنا مکمل معائنہ کروانا ہو گا۔

پہلے 3 ماہ میں اپنا ایک الٹرا ساؤنڈ کروانا ہو گا جس سے ہم حمل کی مدت کا حساب با آسانی لگا سکیں گے۔ پھر 5 ماہ پورے ہونے پر دوسرا الٹرا ساؤنڈ کروانا ہو گا تا کہ بچے میں ساخت کے نقائص دیکھ سکیں۔ پھر 24ویں ہفتے کے بعد متواتر مہینے کے مہینے الٹرا ساؤنڈ کروانے ہونگے تا کہ بچے کی نشونما اور پانی دیکھ سکیں۔ خون کی کمی کی بروقت تشخیص اور علاج کیلئے ہر دو ہفتے بعد خون کا ٹیسٹ کرنا ہو گا۔ اگر خون کی کمی ہوئی تو خون کی بوتلیں چڑھائی جائیں گی۔ اگر دل، گردے اور جگر سے تعلق رکھنے والی علامات شروع ہوئی تو متعلقہ ماہر ڈاکٹر سے علاج کروانا ہو گا اور متعلقہ ٹیسٹ کروانے ہونگے کہ آیا فولاد کی مقدار جسم کے کسی اعضاء میں زیادہ تو نہیں ہوئی اور اگر زیادہ معلوم ہوئی تو اسے دوائیوں سے جسم سے نکالا جائے گا۔ اگر کوئی مسئلہ نہ ہوا دورانِ حمل سب ٹھیک رہا تو بچہ اپنی مدت تک لے جانے کی کوشش کی جائیگی اور بچہ نیچے سے پیدا کیا جائے گا اگر نیچے سے پیدا کرنے کی کوئی ممانعت نہ ہو۔

زچگی کے 6 ہفتے بعد آپکو Thalassemia کے ماہر ڈاکٹر کے پاس بھیج دیا جائیگا وہ آپ کو Thalassemia سنٹر میں رجسٹر کروا دینگے جہاں عمر بھر کیلئے آپکا مفت علاج ہو گا۔